حقوق کی خرید وفروخت

تیسرا فقہی سمینار منعقدہ: ۱۳-۱۶/ ذی قعدہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸-۱۱/ جون ۱۹۹۰ء، سبیل الرشاد، بنگلور

یہ سمینار منعقدہ ۸، ۹، ۱۰، ۱۱/ جون ۱۹۹۰ء حقوق کی خرید وفروخت کے مسئلہ پر کافی غور وخوض کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ:

۱- بیع میں مال کی شرط جوہری ہے۔

۲- مال کی حقیقت نصوص شرعیہ نے متعین نہیں کی ہے۔ پس اس کا اصل مدار ہر عہد کے اس عرف ورواج پر ہے جو شریعت سے متصادم نہ ہو۔

۳- وہ تمام حقوق جن کی مشروعیت اصالۃً نہیں بلکہ صاحب حق سے کسی ضرر کو دور کرنے کے لئے ہوتی ہے، ایسے حقوق پر عوض لینا جائز نہیں جیسے شفعہ۔

۴- جو حقوق نصوص شرعیہ سے ثابت ہوں؛ البتہ ان سے مالی منعفت متعلق ہوگئی ہو اور عرف میں ان کا عوض لینا مروج اور معروف ہو چکا ہو، نیز ان کی حیثیت محض دفع ضرر کی نہ ہو اور نہ وہ شریعت کے عمومی مقاصد ومصالح سے متصادم ہوں، ایسے حقوق پر عوض حاصل کرنا جائز اور درست ہے۔

۵- کون سے حقوق کس نوع میں داخل ہیں، اور اس تفصیل کے مطابق عصر حاضر میں مروج کون سے حقوق قابل عوض ہیں اور کون قابل عوض نہیں ہیں؟ ان کی تعیین وتطبیق کے لئے مستند دار الافتاء اور اصحاب فتویٰ کی طرف رجوع کیا جائے۔

☆☆☆